مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان
15 روزہ وفاق ٹائمز
جلد 1
شمارہ 7
۱۶ رمضان تا ۳۰ رمضان ۱۴۴۱ھ، 29 اپریل تا 13 مئی ۲۰۲۱
منیجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی
چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

اسرائیل کو تسلیم کرنے والے عرب ممالک کا محض مذمتی بیان شرمناک، علامہ مرید حسین نقوی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سینیئر نائب صدر حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ مرید حسین نقوی نے مسجد اقصیٰ پر اسرائیل کی فائرنگ امت مسلمہ کی غیرت وحمیت کو چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کو تسلیم کرنے والے عرب ممالک کا اپنی غلطی کے اعتراف اور فیصلہ واپس لینے کے بجائے محض مذمتی بیان شرمناک ہے۔ او آئی سی کا ہنگامی اجلاس طلب کر کے اسلامی غیرت کے مطابق اقدامات کا اعلان کیا جائے۔ میڈیا سیل کی طرف سے جاری بیان میں علامہ مرید نقوی نے کابل میں داعش کے ہاتھوں معصوم طالبات کے سفاکانہ قتل کو انسانی المیہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ تکفیری دہشت گرد گروہ کے سدباب کے لئے عالمی سطح پر اقدامات ناگزیر ہیں۔ پاکستان کے اندر (بقیہ نمبر 1 ص 6)

فقہ جعفریہ کے مطابق زیادہ تر گندم استعمال کرنے والے 150 روپے فطرہ ادا کریں، آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی

آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ فقہ جعفریہ کے مطابق زیادہ تر گندم استعمال کرنے والے اہل ایمان 150 روپے اور زیادہ تر چاول استعمال کرنے والے 400 روپے فی کس کے حساب سے فطرہ ادا کریں

انہوں نے کہا کہ زیادہ تر گندم استعمال کرنے والے افراد تین کلو گندم فی کس یا اس کی مقامی قیمت بطور فطرہ ادا کریں۔ جس کی اوسط قیمت تقریبا 150 روپے بنتی ہے۔ جبکہ زیادہ تر چاول استعمال کرنے والے تین کلو چاول فی کس یا اس کی مقامی قیمت ادا کریں۔ جو کہ اوسط قیمت تقریباً 400 روپے بنتی ہے۔ واضح رہے کہ عید الفطر کی رات گھر کے تمام افراد حتی کہ نومولود بچے کا فطرہ دینا بھی واجب ہے۔ زکوٰۃ فطرہ کا استحقاق وہ شخص رکھتا ہے جس کے پاس اپنے اور اپنے اہل وعیال کے لئے سال بھر اخراجات نہ ہوں اور اس کا کوئی روزگار بھی نہ ہو جس کے ذریعے وہ اپنے اہل وعیال کا سال بھر کے خرچہ پورا کر سکے جبکہ خود مستحق شخص پر فطرہ واجب نہیں ہے، نیز فطرہ کے مستحق وہی افراد ہیں جو زکوٰۃ کے مستحق ہیں۔

المنتظر ریلیف فاؤنڈیشن کی جانب سے مستحق افراد میں راشن بیگ تقسیم

المنتظر ریلیف فاؤنڈیشن کی جانب سے مستحق افراد میں رمضان المبارک کی مناسبت سے راشن کی تقسیم کا اہتمام کیا گیا جس میں المنتظر ریلیف فاؤنڈیشن کی جانب سے مستحق افراد میں راشن بیگ تقسیم کئے۔

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں 150 راشن بیگ تقسیم کئے گئے۔ تقریب میں حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور کے مہتمم اعلیٰ علامہ محمد افضل حیدری، مولانا محمد باقر گھلو اور علی مسجد کمیٹی کے صدر سید علی ذوالقرنین نے خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 2 ص 6)

کابل کے سید الشہداء گرلز اسکول پر ہونے والے حملے میں کئی طالبات شہید اور زخمی

افغانستان کے دارالحکومت کابل میں لڑکیوں کے ایک اسکول کے سامنے ہونے والے دھماکوں میں شہید ہونے والوں کی تعداد تیس ہوگئی ہے۔ افغان وزارت داخلہ کے مطابق، مغربی کابل کے ضلع دشت برچی کے علاقے چہل دختران میں واقع سید الشہدیٰ گرلز اسکول کے سامنے تین دھماکے ہوئے جن کے نتیجے میں کم سے کم تیس افراد شہید اور پچھتر زخمی ہو گئے۔ کہا جا رہا ہے کہ دھماکے اس وقت ہوئے جب اسکول کی چھٹی ہوئی اور طالبات اپنے (بقیہ نمبر 4 ص 6)

افغان حکومت معصوم بچوں اور نوجوانوں کے خون کو رائگاں جانے نہ دے، آیۃ اللہ العظمی سبحانی

آیۃ اللہ العظمی جعفر سبحانی نے ایک پیغام میں، حالیہ کابل میں ہونے والے دلخراش دہشت گردانہ حملوں کے نتیجے میں شہید ہونے والے شہداء کے لواحقین اور ملت افغانستان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر کابل میں مجرمانہ اور دہشت گردانہ کارروائیوں کے نتیجے میں سید الشہداء گرلز اسکول کی طالبات کی کثیر تعداد شہید اور زخمی ہوگئیں ہیں اور ان ظالمانہ قتل کے دلخراش مناظر نے ہر مومن اور آزادی پسند انسانوں کے دلوں کو غمزدہ کیا۔ ہمیں اس واقعے پر نہایت ہی افسوس اور دکھ ہوا۔

انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں معصوم بچوں اور نوجوانوں کو اہل بیت علیہم السلام سے عشق ومحبت کے جرم میں نشانہ بنانا کسی بھی انسانی اور اسلامی منطق کی رو سے جائز نہیں ہے۔ میں اس افسوسناک دہشت گردانہ کارروائی پر افغانی معزز قوم، شہداء کے غمزدہ خاندان اور عام مسلمانوں کی خدمت تعزیت پیش کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحتیابی کیلئے دعا کرتا ہوں۔ امید ہے کہ خطے اور دنیا میں، تمام قبائل اور گروہوں کے درمیان یکجہتی کے سائے میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن اور (بقیہ نمبر 3 ص 6)

جامعہ قرآن وعترت شعبہ حفظ قرآن کی تقریب تقسیم انعامات

وفاق ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، جامعہ قرآن و عترت نارووال کے شعبہ حفظ قرآن کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا جس میں جامعہ کے پرنسپل مولانا توصیف حسین اور دیگر مہمانوں نے طلاب میں انعامات تقسیم کیے۔

یاد رہے کہ جامعہ قرآن وعترت میں ستمبر 2020 سے حفظ قرآن کا شعبہ فعال کیا گیا تھا جس میں حفظ قرآن کے ساتھ ساتھ انگلش میڈیم کی کلاسیں بھی بہترین انداز میں جاری ہیں۔ رواں سال کے پہلے سیشن میں جامعہ کے 15 طلباء نے بہترین کارکردگی دکھائی۔

جامعۃ المصطفی العالمیہ پاکستان کے زیر اہتمام "آزادی قدس اور ہماری ذمہ داریاں" سیمینار منعقد

جامعۃ المصطفی العالمیہ پاکستان کے زیر اہتمام یوم القدس کی مناسبت سے ایک عظیم الشان آن لائن آزادی قدس اور ہماری ذمہ داریاں سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس سیمینار کا آغاز تلاوت کلام مجید سے ہوا جس کی سعادت قاری وجاہت حسین نے حاصل کی۔ ان کی خوبصورت تلاوت نے سیمینار میں سماں باندھ دیا۔ تلاوت کے بعد سیمینار کے میزبان جامعۃ المصطفی العالمیہ شعبہ روابط و بین الاقوامی امور کے سربراہ اور جامعۃ المصطفی العالمیہ شعبہ برادران کے پرنسپل حجۃ الاسلام والمسلمین انیس الحسنین خان نے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ فلسطینیوں کا مسئلہ نہیں بلکہ عالم اسلام اور عالم انسانیت کا مسئلہ ہے۔ اسرائیل ایک ناجائز ریاست ہے امام خمینیؒ نے ماہ مبارک رمضان کے آخری جمعہ کو یوم القدس قرار دیا، اس دن کو مظلوموں کی حمایت کا دن قرار دیا۔ یہ دن یہ بتانے کے لیے ہے کہ دنیا بھر کے مسلمان اہل فلسطین کے ساتھ ہیں۔

ہم نے مظلوم فلسطینی بھائیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا ہے۔ ہم نے حالات کے مطابق آن لائن پروگرام کا انعقاد کیا ہے۔ میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتا ہوں بالخصوص ان علماء ودانشوران کا جنہوں نے اپنا قیمتی وقت دیا اور اہل فلسطین سے اظہار یکجہتی کیا۔

جامعۃ المصطفی العالمیہ شعبہ برادران کراچی کے پرنسپل ڈاکٹر نسیم حیدر صاحب نے کہا کہ ہمیں مسلسل کوشش کرنی ہے اور اسے حقیر نہیں سمجھنا۔

فلسطینی بھائیوں کے لیے جو بھی آواز اٹھا رہا ہے اس کی قدر کرنی چاہیے۔ مسلسل تلاش کے ذریعے اپنی راہ کو پا لیں گے۔ قدس کے حوالے سے ہماری ایک اہم ذمہ

داری ان کے لیے احساس کا ہونا ہے کہ ہم ان کی مدد کی کوشش و تلاش کریں۔ ثبات قدم اور جہد مسلسل کے نتیجے (بقیہ نمبر 5 ص 6)

وفاق المدارس الشیعہ کی سپریم کونسل تشکیل دے دی گئی، علامہ ساجد علی نقوی سمیت 7 علماء شامل

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے مرکزی کابینہ کی مشاورت سے سات رکنی سپریم کونسل (مجلس اعلیٰ) تشکیل دے دی ہے

وفاق ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے مرکزی کابینہ کی مشاورت سے سات رکنی سپریم کونسل (مجلس اعلیٰ) تشکیل دے دی ہے۔ مفسر قرآن علامہ شیخ محسن علی نجفی کو مجلس اعلیٰ کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے جبکہ دیگر اراکین میں قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی، ملک اعجاز حسین نجفی، علامہ محمد محسن مہدوی، علامہ شیخ محمد حسن سروری، علامہ خورشید انور جوادی اور علامہ محمد افضل حیدری بحیثیت سیکرٹری جنرل شامل ہیں۔ تمام اراکین کی نامزدگی پانچ سالہ مدت کے لئے کی گئی ہے۔

مجلس اعلیٰ وفاق المدارس کے تمام امور کا نگران ادارہ ہے۔ جو مرکزی صدر کے انتخابات کے لئے الیکشن کمشنر کی تقرری کے ساتھ انتظامی اداروں میں اختلافات کی صورت میں اکثریت رائے سے حتمی فیصلہ کرتا ہے۔

اسرائیلی جارحیت کیخلاف فلسطینی عوام کا عزم ناقابل شکست ہے، لیاقت بلوچ

سیکرٹری جنرل ملی یکجہتی کونسل لیاقت بلوچ نے جامع مسجد الاعلیٰ اچھرہ لاہور میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا بھر میں فلسطینیوں کی حمایت میں جوش وخروش کا جذبہ عالم اسلام کی بیداری کی علامت ہے۔ اسرائیلی جارحیت کیخلاف فلسطینی عوام کا عزم ناقابل شکست ہے۔ مسلم حکمران بیدار ہوں، متحد ہوں، باہمی دوریاں ختم کی جائیں اور اسلام دشمنوں کی پناہ نہ لی جائے۔ عالم اسلام کے مسائل اتحاد امت سے ہی حل ہوں گے۔

قبلہ اول پر اسرائیل کا غاصبانہ قبضہ امت مسلمہ کی قوت ایمانی پر کاری ضرب ہے، علامہ محمد افضل حیدری

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری اور حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور کے مہتمم اعلیٰ علامہ محمد افضل حیدری نے یوم القدس کے موقع پر کہا کہ فلسطینی آج بھی ظالم صہیونیوں کے ٹینکوں کے مقابل ڈٹے ہوئے ہیں۔ آج مسلم امہ فلسطین کے حق میں آواز اٹھانے میں ناکام رہی ہے، کشمیر و فلسطین میں آج بھی نہتے عوام اپنے حق کے لئے پتھر ہاتھ میں اٹھا کر میدان عمل میں ہیں، قرآنی حکم ہے کہ یہود و نصاریٰ ہمارے دوست نہیں ہو سکتے، ظلم ان کا شیوہ ہے، ان کا ساتھ دینے والا بھی ظالم ہے، ہمیں یہود و نصاریٰ پر اعتماد نہیں کرنا چاہیے، چند مسلمان ریاستوں نے غاصب ریاست کے ساتھ تعلقات قائم کئے ہوئے ہیں جو انتہائی افسوسناک امر ہے، شام، یمن، عراق اور افغانستان کی جنگیں گریٹر مڈل ایسٹ بنانے کی جنگ ہے جس کے درپردہ امریکہ اور (بقیہ نمبر 6 ص 6)

چالیس سے زائد معصوم طلباء کو لقمہ اجل بنانے والے انسان کہلانے کے مستحق نہیں، علامہ راجہ ناصر عباس جعفری

مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے سربراہ علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کابل میں شیعہ ہزارہ کے تعلیمی مرکز سید الشہداء پر خودکش حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چالیس سے زائد معصوم طلباء کو لقمہ اجل بنانے والے انسان کہلانے کے مستحق نہیں۔ مدتوں سے جاری وحشت و بربریت کے اس کھیل کو بند کرانے کے لیے لیے خطے کی طاقتیں اپنا کردار ادا کریں، جب تک خطے میں امریکی موجود ہیں امن کا قیام ناممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اپنے داعشی ایجنٹوں کے ذریعے خطے کے امن کو تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے۔ اگر دہشت گردی کے واقعات پر قابو نہ پایا گیا تو ایک سنگین انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے، انہوں نے کہا کہ افغان حکومت کو دہشت گردی سے نبرد آزما ہونے کے لیے سنجیدہ اقدامات کرنے ہونگے۔ امریکہ اور اس کے حواریوں نے افغانستان پر ایک طولانی جنگ مسلط کر کے اس کی جڑوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ افغانستان کا معاشی اور اقتصادی ڈھانچہ اندر سے کھوکھلا ہو چکا ہے۔ افغان ریاست کو اپنے وجود کی بقا کے لیے دہشت گردوں کو پوری طاقت سے کچلنا ہوگا۔ ملکی امن اور قومی سلامتی کی منافی سرگرمیوں میں ملوث عناصرِ سے خیر کی توقع احمقانہ پن ہے۔ انہوں نے دہشت گردی کا نشانہ بننے والے طلباء کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت بھی کیا۔

خانہ فرہنگ لاہور کے تحت آن لائن "فلسطین" کانفرنس/ ڈیل آف دی سینچری بری طرح ناکام ہوگئی، مقررین

لاہور میں موجود خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران کے زیر انتظام "مسلم ممالک اور صہیونی حکومت کے مابین تعلقات کو معمول پر لانے کے نتائج" کے عنوان سے ایک آن لائن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس نشست میں ادارہ منہاج الحسین لاہور کے سربراہ حجۃ الاسلام ڈاکٹر محمد حسین اکبر، شیعہ علماء کونسل سندھ کے رہنماء ڈاکٹر کرم علی حیدری مشہدی، وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سینیئر نائب صدر علامہ سید مرید حسین نقوی، ادارہ ترویج افکار شہدائے پاکستان کے سربراہ ڈاکٹر دانش نقوی، جماعت اسلامی پاکستان شعبہ خواتین کی ڈائریکٹر برائے امور خارجہ ڈاکٹر سمیعہ راحیل قاضی، ادارہ البصیرہ کے سربراہ ثاقب اکبر، خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران لاہور کے ڈائریکٹر جنرل محمد رضا ناظری اور جعفر روناس جیسے شیعہ سنی مفکرین، ماہرین، سیاسی اور مذہبی شخصیات نے شرکت کی۔ وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سینیئر نائب صدر حجۃ الاسلام والمسلمین سید مرید حسین نقوی نے کہا کہ پوری دنیا

میں مسئلہ فلسطین سے متعلق تین طرح کے لوگوں کے بیانات اور نظریات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے: مذہبی افراد، لبرل طبقہ اور ہر ملک کے بااثر لوگ۔ پھر ان بیانات کی روشنی میں غاصب اسرائیل کے وجود میں آنے کی وجوہات تلاش کرنی چاہئیں، جن میں سے سب سے اہم اور بڑی وجہ مقتدر حلقے کی طرف سے لوگوں کی رائے کو کوئی اہمیت دیئے بغیر من مانیاں کرنا اور من پسند فیصلے کرنا ہے۔

بیت المقدس کے محور پر مسلمانوں کی ہم آہنگی اور اتحاد صیہونی دشمن اور اس کے حامی امریکا اور یورپ کے لئے وحشتناک ہے، رہبر معظم انقلاب

امت اسلامیہ کی کمزوری اور تفرقے نے سرزمین فلسطین پر قبضے کا زمینہ فراہم کیا اور یوں سامراجی دنیا نے امت اسلامیہ پر یہ وار کیا، تاہم آج دنیا کی حالت ماضی سے مختلف ہو چکی ہے

عالمی یوم القدس کے موقع پر رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے ایرانی عوام اور پوری دنیا کے مسلمانوں سے ٹیلی ویژن کے ذریعے براہ راست خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ فلسطین کا معاملہ بدستور امت اسلامیہ کا سب سے اہم مسئلہ ہے آپ نے فرمایا کہ ظالم اور سفاک سرمایہ دارانہ نظام کی پالیسیوں نے ایک پوری قوم کو اس کے گھر، وطن اور آبائی سرزمین سے محروم و بے دخل کر کے وہاں ایک دہشت گرد حکومت قائم کی اور غیروں کو لا کر بسا دیا۔

رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ صیہونیوں نے پہلے دن سے ہی غصب شدہ سرزمین فلسطین کو، دہشت گردی کے مرکز میں تبدیل کر دیا آپ نے واضح الفاظ میں فرمایا کہ اسرائیل کوئی ملک نہیں بلکہ فلسطینی قوم اور دیگر اقوام کے خلاف دہشت گردی کا اڈہ ہے اور اس سفاک اور دہشت گرد حکومت کے خلاف جدوجہد درحقیقت دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے اور یہ سب کا ہمہ گیر فریضہ ہے۔

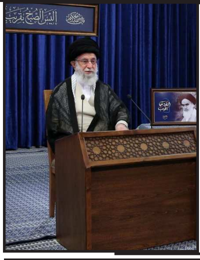

اسرائیل کا زوال شروع ہو چکا ہے، سید حسن نصر اللہ

حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل سید حسن نصر اللہ نے یوم القدس کے موقع پر اپنے خطاب میں کہا ہے کہ اپنے جائز حق کے لئے ملت فلسطین کی جدوجہد اور قدس سے عدم لاتعلقی پورے استقامتی محاذ کو قانونی حیثیت عطا کرتی ہے اور جو کچھ اس وقت فلسطین میں ہو رہا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ صیہونی حکومت کا زوال شروع ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران استقامتی محاذ کا ایک طاقتور ترین ملک ہے، جس کے نظام کو ساقط کرنے اور اسے اسرائیل امریکہ محور میں دوبارہ شامل کئے جانے کی کئی برسوں سے کوشش کی جا رہی ہے لیکن یہ کوششیں ناکام ہو گئی ہیں۔ حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل نے کہا کہ ایران نے خطرے کی لائن کو پار کر لیا ہے۔

مشکل حالات میں افغانستان کی بے بس قوم کو تنہا نہ چھوڑیں، آیت اللہ سیستانی

حضرت آیت اللہ العظمی سید علی سیستانی نے کابل میں سید الشہداء اسکول پر دہشت گردوں کے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں کابل میں لڑکیوں کے اسکول سید الشہدا پر حملہ اور اس خوفناک جرم کے نتیجہ میں درجنوں افراد کی شہادت اور زخمی ہونے سے ہر آزاد اور باضمیر انسان کے دل کو تکلیف پہنچی۔

انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ افغانستان کے بے گھر شہری کئی برسوں سے انتہا پسند اور بے رحم گروہوں کی بے دردی سے حملوں کا شکار ہیں لیکن یہ جرم بہت ہی تکلیف دہ ہے۔ ہم افغانستان کے معزز اور مظلوم عوام خصوصا سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے ان کے صبر جمیل اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کرتے ہیں۔

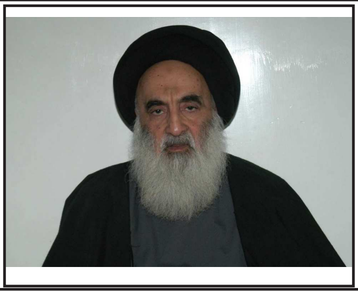

بحرین کا وجود خطرے میں ہے، آیت اللہ شیخ عیسی قاسم

انقلاب بحرین کے قائد اور تحریک اسلامی کے رہنما آیت اللہ شیخ عیسی قاسم نے جمعے کے روز اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ بحرین کی بقا اور دوام کا دار و مدار بنیادی اور حقیقی اصلاحات پر ہے۔

آیت اللہ عیسی قاسم نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بحرین اس وقت شدید قسم کے بحرانوں سے دوچار ہے اور شاہی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے اس ملک کا وجود خطرے میں پڑ گیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت بحرین نے غلط پالیسیوں کو ترک نہ کیا تو بحرانوں میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔

انقلاب بحرین کے قائد کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ، صورتحال اسی طرح جاری رہی تو بحرین کی حکومت بہت جلد اندرونی، بیرونی اور عالمی سطح پر تنہا ہو کر رہ جائے گی۔

آیت اللہ شیخ عیسی قاسم نے اپنے بیان کے آخر میں بحرین میں بنیادی اصلاحات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک کے عوام اپنے حقوق سے پوری طرح واقف ہیں اور گفتگو کے لیے تیار ہیں۔

اگر ملک میں اصلاحات انجام نہ دی گئیں تو صورتحال مزید پیچیدہ اور گمبھیر ہو جائے گی۔

مجلس عاملہ کے اراکین بے لوث خدمت انجام دے رہے ہیں، حجۃ الاسلام سید ظفر علی نقوی

دفتر قائد ملت جعفریہ پاکستان شعبہ قم میں مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس کا آغاز مجلس عاملہ کے سینیئر رکن اور مسؤل شعبہ امور طلاب برادر سید تجمل حسین نقوی نے باقاعدہ تلاوت کلام پاک سے کیا۔ تلاوت کلام پاک کے بعد مولانا ثاقب عباس اور مجلس عاملہ کے فعال رکن مولانا مجاہد حسین نے عقیدت کے پھول نچھاور کیے۔ اور آخر میں جناب حجت الاسلام سید ظفر علی شاہ نقوی نے صدارتی خطاب کیا۔

دفتر قائد کے مدیر محترم نے مجلس عاملہ کے اس اجلاس کی اہمیت اور ضرورت پر زور دیتے ہوئے مجلس عاملہ کے تمام اراکین کو خوش آمدید کہا۔ انہوں نے کہا کہ الحمد للہ

مجلس عاملہ کے اراکین پاکستان بھر کے مختلف علاقوں میں سے ہیں اور بے لوث خدمات انجام دے رہے ہیں ان کا طرہ امتیاز یہ ہے کہ مختلف علاقوں، ثقافتوں اور زبانوں کے باوجود دفتر کے پلیٹ فارم پر ایک پیار و محبت، الفت و مہربانی کے ساتھ ہی چمن کے پھول جیسے ہیں۔

سعودی عرب کا رواں سال غیر ملکیوں کو بھی حج کی اجازت دینے کا اعلان

سعودی عرب نے رواں سال زائرین کی صحت اور سلامتی کے مکمل انتظامات کے ساتھ حج کرانے کا اعلان کیا ہے۔

سعودی خبر رساں ادارے کے مطابق سعودی وزارت حج اور عمرہ کا کہنا ہے کہ اس سال حج کرایا جائے گا جس میں غیر ملکیوں کو بھی آنے کی اجازت ہوگی تاہم زائرین کی صحت اور سلامتی کے مکمل انتظامات ہوں گے، محفوظ ماحول میں

سہولتوں اور آسانیوں کے ساتھ زائرین کو حج کی سعادت حاصل ہوگی۔ سعودی وزارت حج کے مطابق حج کے آپریشنل امور کی تفصیل کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

فرانس میں 18 سال سے کم عمر لڑکیوں پر حجاب کی پابندی کا بل پیش

فرانس میں 18 سال سے کم عمر لڑکیوں کے حجاب پہننے پر پابندی لگانے کا بل پیش کر دیا گیا، بل کے خلاف سوشل میڈیا اور مسلمان لڑکیوں کی حمایت میں ہیش ٹیگ ٹرینڈ کرنے لگے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹس پر آج کل ٹرینڈ HandsOffMyHijab# ٹاپ پر ہے۔ یہ ٹرینڈ سولہ سالہ مریم کے حق میں چلایا گیا ہے جو مسلمان گھرانے کی لڑکی ہیں اور حجاب کو آخری پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کا اظہار سمجھتی ہیں۔ مریم اس وقت حجاب لگائے فرانسیسی گلیوں اور شاہراہوں میں گھومتی ہیں لیکن انہیں ڈر ہے کہ جلد ہی ان سے یہ حق چھین لیا جائے گا کیوں کہ فرانسیسی سینیٹرز نے ایک بل پیش کر دیا ہے جس میں عوامی مقامات پر 18 سال سے کم عمر لڑکیوں کے حجاب پہننے پر پابندی ہوگی۔ اس حوالے سے مریم نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ حجاب میری شناخت کا حصہ ہے، مجھے یہ ہٹانے پر مجبور کرنا ذلت کی بات ہوگی، میں سمجھ نہیں سکی کہ وہ ایسا قانون کیوں منظور کرنا چاہیں گے جو امتیاز برتتا ہو۔

حلال روزی کمانا عبادت ہے، آیت اللہ رمضانی

اہل بیت (ع) عالمی اسمبلی کے سیکرٹری جنرل آیت اللہ رمضانی نے کہا کہ عبادت صرف نماز، روزہ، حج وغیرہ میں منحصر نہیں ہے بلکہ حلال روزی کما کر اہل خانہ کو دینا بھی عبادت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ہر عمل کو عبادت شمار کر سکتے ہیں اگر وہ خدا کے حکم کے مطابق انجام پا رہا ہوں۔ (بقیہ نمبر 1 ص 7)

عالمی یوم القدس پر یمن میں عظیم الشان ریلی/ اتحادیوں کا ہوائی حملہ، 10 شہید اور کئی زخمی

پوری دنیا کی طرح یمن کے مسلمانوں نے بھی یوم القدس کے موقع پر ملک کے مختلف شہروں میں ریلیاں نکال کر قدس کے غاصبوں کے خلاف اپنے غم و غصے کا اظہار کیا۔ اس مظاہرے میں امریکہ مردہ باد، اسرائیل کینسر ہے، یوم القدس میں آئے ہیں قدس تیری حمایت جاری ہے، جیسے نعرے بلند کئے گئے۔ دوسری جانب فلسطینی شہریوں کے حق میں صیہونی جرائم کے خلاف یمن میں منعقد ہونے والی ایک "قدس ریلی" پر جارح سعودی لڑاکا طیاروں کی جانب سے حملہ کیا گیا ہے۔

علمائے دین کو امت کی خدمت کے ساتھ ساتھ فکری اور ثقافتی حملوں کا بھی ڈٹ کر مقابلہ کرنا چاہئے، آیت اللہ العظمیٰ حافظ بشیر حسین نجفی

گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی ماہ مبارک رمضان کی مبارک راتوں میں مجالس عزا کے بعد علماء وفضلاء، طلاب علوم دینیہ، وکلاء، عراقی قبائل کے سربراہان اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے دیگر مومنین کرام کی آیت اللہ العظمیٰ حافظ بشیر حسین نجفی سے ملاقات سلسلہ جاری رہا۔

انہوں نے ان ملاقاتوں میں علماء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علمائے دین کو امت کی خدمت کے لئے انتھک کوشش کرنی چاہئے اور اس خدمت کے ساتھ ساتھ دشمن کی جانب سے ہونے والے فکری اور ثقافتی حملوں کا بھی ڈٹ کر مقابلہ کرنا چاہئے، جن کا ہدف اخلاق، ثقافت واقدار اور الٰہی منشور ہوتے ہیں۔

(بقیہ 8 صفحہ 6)

مسجد الاقصی میں نماز جمعہ کا روح پرور اجتماع 60 ہزار نمازیوں کی شرکت

قدس میں اسلامی اوقاف کے ادارے کے ڈائریکٹر عزام الخطیب نے کہا ہے کہ قدس کی جابر اور غاصب صیہونی حکومت کے فوجیوں نے غرب اردن کے باشندوں کو مسجد الاقصی میں نماز جمعہ کے روح پرور اجتماع میں شرکت کرنے سے روکنے کی بہت کوشش کی لیکن اس کے باوجود کئی ہزار افراد تمام رکاوٹوں کو توڑ کر نماز جمعہ میں شریک ہوئے۔

قدس کو باہمی یکجہتی اور امام زمانؑ سے بیعت کرتے ہوئے منایا جائے، علامہ اصغر علی سیفی

وفاق المدارس شعبہ قم کے مدیر حجۃ الاسلام والمسلمین علی اصغر سیفی نے اپنے ایک بیان میں کہا قدس کو باہمی یکجہتی اور امام زمان عج سے بیعت کرتے ہوئے منایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ روایات کی رو سے امام زمان عج اور انکے مخلص و باوفا انصار بیت المقدس کو یہودیوں اور سفیانیوں سے آزاد کروائیں گے۔ کیا بہتر ہوتا اس دن کو تمام شیعہ تنظیمیں اور انجمنیں باہمی اتفاق و ہمدلی کے ساتھ مناتیں اور اہل ایمان وانتظار کی یکجہتی کا بھرپور مظاہرہ کرتیں اور امام زمان عج کے ساتھ بیعت کرتے ہوئے اپنے پروگراموں کا آغاز کرتے۔

عالمی یوم القدس کے موقع پر قم میں فلسطینی پرچم کشائی

عالمی یوم القدس کی مناسبت اسلامی جمہوریہ ایران کے دوسرے مقدس شہر قم میں فلسطینی پرچم کشائی کی ایک پروقار تقریب رکھی گئی جس میں اسلامی تبلیغات کے ڈپٹی چیئرمین نصرت اللہ صافی، نمائندہ ولی فقیہ قم اور آستان مقدس حضرت معصومہ کے متولی آیت اللہ سید محمد سعیدی، فوج اور پولیس کے اعلی عہدیداروں سمیت سٹی گورنمنٹ کے سربراہان بھی شریک تھے۔ اس موقع پر قم کے امام خمینی اسکوائر پر فلسطین کا ایک وسیع وعریض پرچم لہرایا گیا اور غاصب اسرائیل اور امریکہ کے جھنڈوں کو آگ لگادی گئی۔

مسئلہ فلسطین، عالم اسلام کا مسئلہ ہے، امام جمعہ نجف اشرف

امام جمعہ نجف اشرف حجۃ الاسلام والمسلمین سید صدرالدین قبانچی نے عراقی، سعودی عرب اور ایران کے درمیان مذاکرات کی میزبانی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ خطہ، اسلامی سیاسی داخلی جنگوں سے نجات حاصل کرے گا۔

انہوں نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ اللہ کے فضل و کرم سے آج قتل و غارتگری کی روک تھام کیلئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں، مزید کہا کہ آج خطے میں سیاسی تبدیلیاں رونما ہوچکی ہیں جو کہ اسلام اور خطے کے مفاد میں ہیں اور خطے میں استکبار جہاں کی ناکامی کا سبب ہیں۔ امام جمعہ نجف اشرف نے عالمی یوم قدس کے بارے میں کہا کہ امام خمینی (رح) کے عالمی یوم قدس کے لئے اٹھائے گئے اقدامات صرف ایک ایرانی یا شیعہ اقدام نہیں تھا، بلکہ آپ اس کے ذریعے اسلام کو زندہ کرنا چاہتے تھے۔

انہوں نے کہا کہ اقوام عالم کا مسئلہ فلسطین کے ساتھ کوئی مسئلہ نہیں ہے، بلکہ ان حکومتوں کو فلسطین سے مسئلہ ہے اور اقوام عالم کو نظرانداز کرنے اور گمراہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور ظاہری اور مخفیانہ پر صہیونیوں کے ساتھ تعلقات قائم کئے ہوئے ہیں۔

حجۃ الاسلام والمسلمین قبانچی نے مزید بتایا کہ کچھ خلیجی ممالک کے اسرائیل کے ساتھ سرکاری طور پر تعلقات قائم کرنا، اسلامی بیداری پر کوئی اثر انداز نہیں ہوسکتا، کیونکہ درحقیقت اسرائیلی حکومت اندرونی اختلافات سے دوچار ہے۔ خطیب نجف اشرف نے اس بات پر تاکید کرتے ہوئے کہ مسئلہ فلسطین صرف ایک جغرافیائی اور قومی مسئلہ نہیں ہے، بلکہ عالم اسلام کے مستقبل کا مسئلہ ہے، کہا کہ خطے کے مستقبل کا اندازہ اس طرح سے لگایا جاسکتا ہے کہ صہیونی منصوبے مردہ حالت میں وجود میں آیا ہے اور اسرائیل جلد ہی تباہ ہوجائے گا اور حضرت امام زمان علیہ السلام قدس میں نماز پڑھیں گے اور ان کے پیچھے حضرت مسیح علیہ السلام اقتداء کریں گے اور تمام موجودہ علامات اس خبر کی تصدیق کررہی ہیں۔

فلسطین کی حمایت میں ایرانی سٹوڈنٹس کا مظاہرہ

تہران یونیورسٹی کے ایرانی اور غیرملکی طلبہ نے فلسطین اور بالخصوص بیت المقدس اور غزہ میں جاری صیہونی حکومت کے جرائم کے خلاف اقوام متحدہ کے دفتر کے سامنے مظاہرہ کیا۔ تہران یونیورسٹی کے طلبہ نے مظاہرے کے دوران امریکہ و اسرائیل کے خلاف نعرے لگائے اور صیہونی حکومت کے جرائم کی مذمت کرتے ہوئے ان جرائم پر اقوام متحدہ سمیت عالمی اداروں کی خاموشی پر شدید غم وغصے اور نفرت کا اظہار کیا۔ مظاہرے کے دوران فلسطین کی مظلوم قوم کے ساتھ یکجہتی کے اظہار کے لئے فلسطین کا بیس میٹر اونچا پرچم بھی لہرایا گیا۔ تہران یونیورسٹی کے ایرانی و غیرملکی طالبعلموں نے اس موقع پر ایک بیان جاری کیا اور کہا کہ ملت فلسطین نے بخوبی سمجھ لیا ہے کہ پامال شدہ حقوق کے حصول اور مظالم کو روکنے کا واحد راستہ استقامت و پائیداری ہے۔ ملکی وغیرملکی طلبا نے اپنے بیان میں زور دے کر کہا ہے کہ اگر بین الاقوامی اداروں کی خاموشی نہ ہوتی تو صیہونی حکومت کے ظلم و جارحیت کا یہ سلسلہ جاری نہیں رہ سکتا تھا۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ آج جو کچھ ہورہا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ساز باز سے نہ صرف فلسطینیوں کو ان کے حقوق حاصل نہیں ہوئے ہیں بلکہ اس سے غاصب صیہونی حکومت مزید گستاخ ہوئی ہے۔

ہندوستانی عالم دین مولانا سید عمران حیدر زیدی انتقال کرگئے

مولانا سید رضی پھندیڑوی دہلی کے مطابق ہندوستانی معروف عالم دین حجۃ الاسلام سید عمران زیدی 10 مئی 2021 کو لکھنؤ میں انتقال کرگئے ہیں۔ مرحوم نے ساری زندگی افریقا اور فرانس میں تبلیغ دین میں گزاری۔ مرحوم ایک نہایت منکسر المزاج، متواضع اور ملنسار انسان تھے، وہ انتہائی سادہ طرز زندگی رکھتے تھے۔

بیت المقدس پر قبضہ کسی ایک مکتب کا مسئلہ نہیں بلکہ عالم اسلام کا مسئلہ، امام جمعہ میلبورن

بیت المقدس پر قبضہ کسی ایک مکتب کا مسئلہ نہی بلکہ عالم اسلام کا مسئلہ ہے، امام خمینی رح عالم اسلام کے منفرد لیڈر ہیں جنھوں نے قبلہ اوّل کی آزادی کے لیے آواز بلند کرکے شعور دیا کہ اسرائیل کا قبضہ غیر قانونی اور غیر شرعی ہے آج استعمار اور طاغوت فکر خمینی رح سے خوف زدہ ہے امام خمینی نے جمعہ الوداع کو یوم القدس اور مظلومین محرومین کا دن قرار دیا اگر عالم اسلام قدس کی آزادی چاہتا ہے تو تحریک فکر امام خمینی کا حصہ بننا پڑے گا۔ اس بات کا اظہار امام جمعہ میلبورن حجۃ الاسلام علامہ اشفاق وحیدی العصر سوسائٹی آف آسٹریلیا میں جمعہ الوداع کے دن نماز جمعہ کے خطبہ میں اجتماع سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

فلسطینیوں پر اسرائیلی مظالم جاری رہنا گھناؤنہ عمل ہے، صدر پاکستان

انہوں نے مزید کہا کہ نمازیوں پر حملوں کے مناظر کو مغربی میڈیا پر معمول کی جھڑپیں قرار دیا گیا۔ صدر پاکستان کا کہنا ہے کہ وہ وقت دور نہیں جب بین الاقوامی سیاست ذاتی مفادات پر نہیں، اخلاقیات پر مبنی ہوگی۔ چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی نے بھی مسجد اقصیٰ میں اسرائیلی جارحیت کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سینیٹ کے اگلے اجلاس میں اس حوالے سے مذمتی قرارداد لائیں گے۔ صادق سنجرانی کا کہنا تھا کہ نہتے فلسطینی نمازیوں پر ظالمانہ تشدد نہایت بزدلانہ اقدام ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم اپنے فلسطینی بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں، نام نہاد اسرائیلی ریاست فلسطینیوں کی تحریک آزادی زیادہ دیر دبا نہیں سکتی۔ چیئرمین سینیٹ کا کہنا تھا کہ رمضان المبارک میں ایسی کارروائیاں قبلہ اول کی توہین کے مترادف ہیں، پاکستان فلسطین کے مسئلے پر اپنے موقف پر قائم ہے۔

پاکستان کی جانب سے فلسطینی نمازیوں پر حملے کی مذمت

دفتر خارجہ سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ مسجد الاقصیٰ میں نماز ادا کرنے والے فلسطینیوں پر صیہونی فوجیوں کا حملہ، عالمی قوانین اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ بیان میں عالمی برادری سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف صیہونی حکومت کا ظلم وستم بند کرائے۔

پاکستان کے دفتر خارجہ کے جاری کردہ بیان میں غاصب صیہونی حکومت کے خلاف فلسطینیوں کی جدوجہد کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے، انیس سو سڑسٹھ کے علاقوں میں آزاد فلسطینی ریاست کے قیام پر زور دیا گیا ہے جس کا دارالحکومت بیت المقدس ہوگا۔

کم عمر ترین پاکستانی کوہ پیما نے ایورسٹ کی چوٹی سر کرلی

پاکستانی کوہ پیما شہروز کاشف نے دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ کو سر کرلیا۔ شہروز کاشف ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے والے پانچویں پاکستانی بن گئے۔ انہوں نے دنیا کے کم عمر ترین ایورسٹ سر کرنے والے کوہ پیما کا اعزاز بھی اپنے نام کرلیا۔ 19 سالہ شہروز کاشف ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے والے کم عمر ترین کوہ پیما ہیں۔ ذرائع کے مطابق شہروز کاشف نے جو اس سے قبل براڈ پیک بھی سر کر چکے ہیں آج صبح 5 بج کر 5 منٹ پر ماؤنٹ ایورسٹ سر کیا۔ 8 ہزار 849 میٹر بلند ماؤنٹ ایورسٹ دنیا کی سب سے بلند پہاڑی چوٹی ہے۔

مسئلہ فلسطین امت مسلمہ کا مسئلہ ہے، آزادی القدس کانفرنس

امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کراچی ڈویژن کے زیر اہتمام ہوٹل مہران میں منعقدہ آزادی القدس کل جماعتی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں اپنے اختلافات ختم کر کے مسئلہ فلسطین کو سرکاری سطح پر منانے کے حق میں آواز بلند کریں، مسئلہ فلسطین امت مسلمہ کا مسئلہ ہے، پاکستان سمیت تمام مسلم ممالک مقبوضہ فلسطین کی آزادی کیلئے مشترکہ جدوجہد کریں۔

رمضان المبارک کے آخری چند دن اور عید سادگی اور احتیاط سے منائیے، اسد عمر

وفاقی وزیر منصوبہ بندی اسد عمر کا کہنا ہے کہ رمضان المبارک کے آخری چند دن اور عید سادگی اور احتیاط سے منائیے۔

این سی او سی کے سربراہ وفاقی وزیر اسد عمر نے ٹوئٹ میں کہا کہ اللہ کے کرم اور بروقت فیصلوں سے ہمارے ملک میں وہ حالات نہیں ہوئے جو پڑوس میں ہیں، رمضان المبارک کے آخری چند دن اور عید سادگی اور احتیاط سے منائیے۔

اسد عمر نے کہا کہ آئیں مل کر اس اہم ترین وقت کو احتیاط سے گزاریں۔

اسد عمر نے جمعۃ الوداع کی مبارکباد بھی پیش کی۔

مسئلہ فلسطین پر مسلم امہ کو متحد ہونا ہوگا، وزیر خارجہ

اسلام آباد میں پریس بریفنگ کے دوران شاہ محمود قریشی نے کہا کہ اسرائیل کی جانب سے مسجد الاقصیٰ میں تشدد کا سلسلہ جاری ہے، مسجد اقصیٰ میں نمازیوں پر گولیاں برسانا افسوس ناک ہے، نہتے فلسطینیوں پر مظالم کا سلسلہ فوری بند کیا جائے، گزشتہ رات ترک وزیر خارجہ نے انہیں فون کیا، فلسطین سے متعلق پاکستان کا موقف دوٹوک ہے اسی طرح ترکی کا بھی ایک واضح موقف ہے، ہم فلسطین میں جارحیت کی شدید مذمت کرتے ہیں، فلسطین کے ایشو پر مسلم امہ کو یکجا کرنے کی ضرورت ہے، ترک وزیر خارجہ مکہ میں موجود ہیں، وہ فلسطین کی صورتحال پر سعودی حکام سے بات کریں گے۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ فلسطین کے مسئلے پر آواز اٹھائے۔

آرمی چیف کے دورہ کابل سے متعلق شاہ محمود قریشی نے کہا کہ ہم افغانوں کے خیر خواہ ہیں اور خوشحال و خود مختار افغانستان دیکھنا چاہتے ہیں، ہمارا ان کے اندرونی معاملات سے کوئی تعلق نہیں، آرمی چیف نے کابل کا دورہ کیا، آرمی چیف اور ڈی جی آئی ایس آئی کی کابل میں اہم ملاقاتیں ہوئی ہیں جس کے بعد افغانستان میں امن کے بہتر امکانات پیدا ہوئے، افغانستان میں امن طالبان اور افغان حکومت کے مفاد میں ہے، افغانستان میں امن سے پاکستان کو بھی بہت فائدہ ہوگا، افغانستان سے امریکی فوج کی واپسی کا آغاز ہو چکا ہے، اب افغانوں پر زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ معاملات کو مل بیٹھ کر طے کریں۔

شاہ محمود قریشی نے مزید کہا کہ وزیراعظم کا سفیروں سے متعلق نوٹس درست ہے، دفتر خارجہ کے حوالے سے وزیراعظم کو کچھ شکایات ملیں، وزیراعظم نے درست طور پر نوٹس لیا، جس کا مقصد اصلاحات اور سفارتکاری میں بہتری تھا، سفارتکاروں کے حوالے سے اقدامات کی تشہیر نہیں ہونی چاہیے تھی، بھارت نے اس معاملے کو اچھالا، یہ معاملہ ہرگز پاکستان کے مفاد میں نہیں، وزیراعظم سے بات کر کے ٹاسک فورس قائم کردی ہے تاکہ بہتری لائی جاسکے، ہم تجاویز تیار کررہے ہیں جو وزیراعظم کو پیش کی جائیں گی، فارن آفس کے لوگوں کا مورال گرنے نہیں دیں گے۔

مسئلہ فلسطین کو علاقائی، مسلکی اور سیاسی مسئلہ بنا کر پیش کرنے کی سازشیں ناکام ہوگئیں، کاظم میثم

صوبائی وزیر زراعت گلگت بلتستان محمد کاظم میثم نے عالمی یوم القدس کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ مسئلہ فلسطین کو علاقائی، مسلکی اور سیاسی مسئلہ بنا کر پیش کرنے کی تمام تر سازشیں ناکام ہوگئی ہیں۔ یہ عالمی اور انسانی مسئلہ بن چکا ہے۔ فلسطین کا مسئلہ دنیا کی نام نہاد انسانی حقوق کی تنظیموں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ رواں انسانی تاریخ کا نہ ختم ہونے والے مظالم کا سلسلہ اور بڑی انسانی نقل مکانی جیسے انسانیت سوز واقعات مسئلہ فلسطین سے مربوط ہے۔ مسئلہ فلسطین اور کشمیر عالمی برادری کی انسانیت اور ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہے۔ آج پوری دنیا میں یوم القدس منانے کا مقصد دنیا کے مستضعفین کی حمایت کرنا ہے۔ ان میں سرفہرست فلسطین کے مظلوم عوام ہیں۔ امریکہ اسرائیل اور دیگر اسکتباری طاقتوں کے مظالم فلسطینی مزاحمتی بلاک کے سامنے دم توڑ رہے ہیں۔ ڈیل آف دی سنچری کی ناکامی کے بعد واضح ہو چکا ہے کہ اب فلسطینی عوام کو سازش اور طاقت سے نہیں ہرایا جاسکتا۔ فلسطینی مزاحمت کے نتیجے میں گریٹر اسرائیل کا خواب اور دجلہ سے فرات تک کا خواب دیکھنے والا ملک اپنے آپ کو غیر محفوظ تسلیم کرچکا ہے۔ اب اسرائیل دنیا کے مستکبرین کے لیے جائے امان نہیں رہا ہے۔

بقیہ نمبر (۱)

اور ہمسایہ ملک افغانستان میں اس دہشت گرد تنظیم کا وجود ہماری قومی سلامتی کے لئے سنگین خطرہ ہے، جس پر حکومت اور متعلقہ اداروں کو موثر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔
وفاق المدارس الشیعہ کے نائب صدر نے یوم شہادت حضرت علی اور یوم القدس کے روایتی، دیرینہ پرامن جلوسوں پر پولیس کی جانبداری اور مقدمات کے اندراج کو قابل مذمت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کے منفی، متعصّبانہ حربے حکومتوں کی ناکامی اور زوال کا باعث بنتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام، چہلم امام حسین 21 رمضان کو اہل بیت رسول کے غم کے ایام منانے پر ایسے ظالمانہ اقدامات فوجی آمریت کے دور میں بھی نہ ہوئے تھے جو ریاست مدینہ کے دعوے کرنے والے کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یوم القدس بین الاقوامی سطح پر منایا جاتا ہے۔ غیر مسلم ممالک میں بھی جلوس اور ریلیاں نکالی جاتی ہیں، حکومت فی الفور اس طرح کے مقدمات واپس لے کر آئین میں دی گئی مذہبی آزادیوں کو یقینی بنائے۔

بقیہ نمبر (۲)

علامہ محمد افضل حیدری کا کہنا تھا کہ غریب اور مستحق افراد کی زیادہ سے زیادہ مدد کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ مخلوق خدا کی خدمت انسانیت کی معراج ہے۔ دکھی اور بے سہارا افراد کی امداد کر کے ہم دنیا و آخرت میں فلاح پا سکتے ہیں اور محتاجوں، غریبوں، یتیموں اور ضرورت مندوں کی مدد، معاونت، حاجت روائی اور دلجوئی کرنا دین اسلام کا بنیادی درس ہے۔
اس موقع پر جامعۃ المنتظر لاہور کے استاد مولانا باقر گھلو نے کہا کہ المنتظر ریلیف فاونڈیشن معاشرے کے دکھی اور لاچار و مستحق افراد کے لیے انتھک کام کر رہی ہے جس پر تمام عہدیداران خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ مخیر حضرات کو چاہئے کہ وہ اس کار خیر میں المنتظر ریلیف فاونڈیشن کا بھرپور ساتھ دیں تا کہ اس جدوجہد میں کامیابی مل سکے۔

بقیہ نمبر (۳)

استحکام برقرار رہوں گے۔
انہوں نے آخر میں مطالبہ کیا کہ افغان حکومت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ان معزز شہداء کے خون کو رائگاں جانے نہ دے اور خطے میں سیاسی جدوجہد اور افغانستان کے غیور جوانوں کی مدد سے خطے میں تکفیری گروہوں کے بڑھتے ہوئے نفوذ کو روکے۔

بقیہ نمبر (۴)

گھروں کے لئے باہر نکل رہی تھیں۔ اسکول انتظامیہ کا کہنا ہے کہ پہلے ایک کار بم دھماکہ ہوا جس کے بعد بارودی سرنگ کے دو دیگر دھماکے ہوئے جنہیں پہلے سے نصب کیا گیا تھا۔ شہید اور زخمی ہونے والوں میں زیادہ تعداد اسکول کی طالبات کی ہے۔ افغانستان کے صدر اشرف غنی نے مغربی کابل میں سید الشہداء گرلز اسکول کے باہر ہونے والے دھماکوں کی مذمت کرتے ہوئے اسے انسانیت کے خلاف جرم قرار دیا ہے۔
تاحال کسی فرد یا گروہ نے اس حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے تاہم علاقے کے لوگوں نے اسے امریکہ اور افغان سیکورٹی اداروں کی نالائقی اور لاپرواہی کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران نے کابل میں ہونے والے بم دھماکوں کی مذمت اور اس میں کمسن اسکولی طالبات کی شہادت پر افغانستان کی حکومت اور عوام کو دلی تعزیت پیش کی ہے۔

بقیہ نمبر (۵)

میں ہی کامیابی ملتی ہے۔ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ظالم سے ہمیشہ برسرپیکار رہو اور مظلوم کے مددگار بنے رہو۔ ہمیں اپنی خود سازی پر توجہ دینی ہے یہ ماہ بھی نفس کو پاک کرنے کا اہم وسیلہ ہے۔ پاکیزہ نفس انسانی ہی معاشرے میں موثر ثابت ہوسکتا ہے۔ ایک ذمہ داری باہمی اتحاد و اتفاق کا قائم کرنا ہے اس کے ذریعے اہل فلسطین کی مدد ہوسکتی ہے۔ جامعۃ المصطفی العالمیہ شعبہ اکیڈمکس کے سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر محمد اعجاز نگری نے کہا کہ فلسطین تمام ادیان الٰہی کا مرکز ہے۔ بیت المقدس میں ایک نماز ایک ہزار نماز کا ثواب رکھتی ہے۔ حضرت مسیح علیہ السلام کا مقام پیدائش بھی مسجد اقصیٰ سے نزدیک ہے۔ تمام انبیاء کی اسرائیل نے یہاں دفن ہونے کی خواہش کی ہے۔ یہ انبیاء کی سرزمین ہے۔ عصر ظہور امام زمانہؑ میں اس شہر کا اہم مقام ہے۔ محشر کا آغاز اسی سرزمین سے ہوگا۔ امت مسلمہ کے لیے یہ ایک اہم سرزمین ہے آنے والے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی حکمت عملی طے کرنی چاہیے۔ شہید مرتضیٰ مطہری فرماتے ہیں کہ اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ ہوتے تو وہ آج کس کے بارے میں سوچتے؟ پھر خدا کی قسم اٹھا کر کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قبر میں مضطرب ہیں۔ اصل میں یہ لوگ عظیم اسرائیل کے قائل ہیں وہ صرف وہاں تک محدود نہیں رہنا چاہتے بلکہ وہ پھیلنا چاہتے ہیں تاکہ اسلامی ممالک کو نقصان پہنچائیں۔ اسی لیے امام خمینیؒ فرماتے ہیں فلسطین اسلامی جسم کا حصہ ہے۔

بقیہ نمبر (۶)

اسرائیل کی سازش کارفرما ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا دشمن امریکہ اسرائیل اپنے کرائے کے قاتلوں کے ذریعے فرقہ واریت کو ہوا دیتا ہے، ہم ان دشمنان اسلام کو کبھی بھی ان کے ناپاک عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ جامعۃ المنتظر لاہور کے مہتمم اعلیٰ نے کہا کہ قبلہ اول پر اسرائیل کا غاصبانہ قبضہ امت مسلمہ کی قوت ایمانی پر کاری ضرب ہے۔ عالم اسلام کو اپنے مقدسات کی حفاظت کو مقدم رکھنا چاہیے۔ اس وقت عالم اسلام استعماری قوتوں کے نشانے پر ہے۔

بقیہ نمبر (۷)

اہل بیت (ع) عالمی اسمبلی کے سیکرٹری جنرل نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ عبادت عبودیت اور بندگی کی راہ میں ہونا چاہیے کہا کہ حقیقی عبادت اللہ کی نشانیوں میں غور و فکر کرنا ہے اور اہل اخلاص کی عبادت تفکر ہے۔

بقیہ نمبر (۸)

علمائے کرام کو اس بات کا صحیح ادراک ہونا چاہئے کہ مستقبل کا معرکہ فکری اور عقائدی معرکہ ہے، جس میں دشمن ہمارے عقائد، ہماری ثقافت اور ہماری پہچان کو نشانہ بنانا چاہتا ہے جبکہ یہ سب پر واضح ہے کہ اس سے پہلے بھی دنیا کے بڑے سے بڑے باغی اور سرکش لوگ اپنی کوششوں میں ناکام ہو چکے ہیں اور آئندہ بھی ناکام ہوتے رہیں گے۔
عراقی قبائل کے سربراہان اور ان سے متعلقہ افراد سے خطاب میں آیت اللہ العظمیٰ حافظ بشیر نجفی نے ان کی جرائت و بہادری کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ عراقی قبائل ثورۃ العشرین سے لیکر اب تک دہشت گردوں کے مقابلہ میں ڈٹ جانے والے افراد ہیں اور یہ افراد نجف اشرف میں مرجعیت کی دفاعی قوت اور طاقت بھی ہیں۔ انہوں نے قبائل کے بہادرانہ موقف پر انہیں مبارکباد دی اور فرمایا کہ آپ کی یہ کاوشیں اور قربانیاں اللہ تعالیٰ کے سامنے ہیں، جو ان شاء اللہ بروز قیامت آپ کے لئے نور کا کام دیں گی۔

بقیہ نمبر (۹)

علامہ سید ساجد علی نقوی کا کہنا تھا کہ افغانستان میں طالبات پر حملہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کی جائیں، افغانستان حکومت عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنائے۔ استعمار نے افغانستان کو تباہ کرنے کے بعد انخلا کا اعلان کیا ہے مگر یہ اعلان فی الوقت صرف زبانی کلامی ہے اور اپنے قبضے کو دوام بخشنے کے لئے مختلف بہانے تراشے جا رہے ہیں، جب سے انخلا بارے خبریں آنا شروع ہوئیں ایک مرتبہ پھر افغانستان میں دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہوگیا جو کہ تشویش ناک ہے۔ قائد ملت جعفریہ پاکستان نے مسجد اقصیٰ اور افغان طالبات کے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے

بقیہ نمبر (۱۰)

وہ پہاڑ توڑے ہیں جن کی مثالیں ڈھونڈے نہیں ملتیں، گولان کی پہاڑیوں پر اسرائیلی قبضہ اور یروشلم کو اسرائیل کا دارالخلافہ کے قیام کی مخالت میں عالم اسلام کا اتحاد وقت کی ضرورت ہے تاکہ اسرائیل کے مذموم ارادوں کو خاک میں ملایا جاسکے، بیت المقدس مسلمانوں کا قبلہ اول ہے جو یہودیوں کے قبضے میں رہنا مسلمانوں کی غیرت پر سوالیہ نشان ہے۔
ان کا کہنا تھا کہ سنچری ڈیل کی ناکامی کے بعد غزہ اور فلسطین پر اسرائیلی بمباری اور ظلم و ستم میں اضافہ ہوگیا ہے جسے روکنے کے لئے عالم اسلام سمیت عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں کو اسرائیلی ظلم و ستم کی روک تھام کیلئے عملی اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

بقیہ نمبر (۱۱)

تو اللہ سے دعا کیجئے کہ آئندہ ماہ رمضان میں اس سے بہتر توفیق حاصل ہو، تاکہ عبادت کی بہتر لذت حاصل ہو اور وہ مشکلات دور ہوں جن کی وجہ سے آپ کو تھکن ہوئی ہے۔ اور جن کو افسوس اور غم ہے ان کو مبارک ہو کیونکہ ائمہ معصومین علیہم السلام کے ارشادات کے مطابق مومنین کے لئے یہ مہینہ بہت ہی مختصر اور منافقین کے لئے بہت ہی طولانی ہوجاتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک خاص فضل ہے۔
وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات نے کہا کہ ہر سال ماہِ رمضان المبارک کے جمعۃ الوداع کو حضرت امام خمینیؒ کے حکم پر "یوم القدس" کے طور پر منایا جاتا ہے۔ میرا مسلمانوں سے بہت بڑا سوال ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ فلسطین کے مظلومین تمہیں پکارتے ہیں، اتنے پریشان ہیں۔
اس سال یوم القدس ہمارے لئے ایک خاص اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اس سال بعض نام نہاد اسلامی ممالک کے حاکموں نے اسرائیل کو تسلیم کرلیا اور اسرائیل کی ایمبیسیاں کھول لیں۔ اور پاکستان پر پریشر ڈال رہے ہیں۔ یعنی وہ حکومت کہ جس کی کوئی شرعی، قانونی اور انسانی حقوق کے لحاظ سے کوئی حیثیت نہیں ہے، اس کو آپ قبول کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ چلیں ٹھیک ہے جو ہوگیا سو ہوگیا۔ پس کل کو اگر کوئی آپ کے ملک میں آکر قدم جمالے اور ایک نیا ملک بنا لے تو چالیس پچاس سال بعد آپ اسے تسلیم کرلیں گے؟ مسئلہ یہ نہیں ہے کہ اسرائیل کو تسلیم کریں، یہ وہ حکومتیں ہیں جن کے پیچھے شیطانی طاقتیں ہیں۔
اس کو آپ اگر ایک قدم آنے کا موقع دیں گے، یہ دس قدم آگے آجائیں گے۔

بقیہ نمبر (۱۲)

کہ ہم مظلوم فلسطینیوں کی حمایت کسی صورت میں نہیں چھوڑ سکتے، اس مشکل صورتحال میں ظالموں کے شکنجے میں پھنسے مظلوموں کی حمایت اپنا شرعی وظیفہ سمجھ کر انجام دیں، اسرائیل کی مخالفت پاکستانیوں کی بنیادی آئیڈیالوجی ہے کیونکہ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح نے کہا تھا اسرائیل ایک ناجائز ریاست ہے جسے ہم قبول نہیں کرتے ہیں۔ علامہ مقصود علی ڈومکی نے کہا کہ پوری دنیا کے مسلمان آج مظلوم فلسطینی عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے یوم القدس منا رہے ہیں قدس کے وارث دنیا کے ڈیڑھ ارب مسلمان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل غاصب اور جعلی ریاست ہے جسے دنیا کے غیرت مند مسلمان اور اقوام عالم تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ عرب حکمران اگر بیت المقدس اور قبلہ اول کا سودا کرتے ہوئے امت مسلمہ سے خیانت کے مرتکب ہو رہے ہیں تو یہ ان ممالک کے عوام کا فیصلہ نہیں ہے بلکہ غیر منتخب غیر جمہوری اور ناجائز حکمرانوں کا فیصلہ ہے جو اسرائیل اور امریکہ کے سامنے سجدہ ریز ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل آج تاریخ کی کمزور ترین پوزیشن پر ہے۔
جب کہ آزادی بیت المقدس کے لئے فلسطینیوں کے شانہ بشانہ دنیا بھر کے غیرت مند مسلمان قربانی دے رہے ہیں کوئٹہ کے عظیم شہدا جنہوں نے یوم القدس کے موقع پر اپنے لہو کا نذرانہ پیش کیا ان کے مشن کو جاری رکھیں گے۔ علامہ سید ہاشم موسوی نے کہا کہ مسئلہ فلسطین عالم اسلام کا اصلی اور حقیقی مسئلہ ہے۔ 70 سال سے فلسطینی عوام نے مسلسل استقامت اور قربانیوں سے اس مسئلہ کو اجاگر کیا ہوا ہے۔

کیا پانچ سال کا بچہ امام ہوسکتا ہے؟

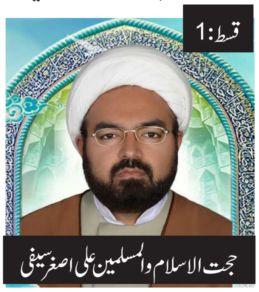

قسط:1

حجت الاسلام والمسلمین علی اصغر سیفی

تمہید: یہ بات واضح ہے کہ امام مہدی موعود (عج) ایک مخصوص و معین فرد ہیں جو کہ ائمہ اہل بیت علیہم السلام میں سے گیارہویں امام، حسن العسکری (ع) الخالص کے فرزند ارجمند بلافصل ہیں، اور پندرہ (۱۵) شعبان ۲۵۵ھ یا ۲۵۶ھ کو سامراء میں پیدا ہوئے اور ۲۶۰ھ تک اپنے والد بزرگوار حضرت امام حسن عسکری (ع) سے تربیت حاصل کرتے رہے، ایک قول کے مطابق چار ۴ سال کی عمر میں امامت و خلافت کے عظیم مرتبہ پر فائز ہوئے۔

کچھ لوگوں کو یہ پریشانی ہے کہ اگر حضرت امام مہدی (ع) اپنے والد کے وفات کے وقت طفل تھے جن کی عمر پانچ سال سے زیادہ نہ تھی، اور وہ اس عمر میں اپنے والد سے فکری اور دینی تربیت حاصل نہیں کرسکتے تھے تو اپنی دینی فکری اور علمی ذمہ داری پوری کرنے کے لئے وہ کیسے تیار ہوئے؟؟

دوسرے لفظوں میں "کیا پانچ سال کا بچہ امام ہوسکتا ہے؟

ہمارا جواب:

جو لوگ سوچتے ہیں کہ ایک کمسن بچے کا امامت و خلافت کے مرتبہ پر فائز ہونا صحیح نہیں ہے، یہ لوگ اس سلسلے میں غلط فہمی کا شکار ہیں۔ وہ لوگ خیال کرتے تھے کہ پیغمبر اولیاء الہیٰ اور ائمہ ہدیٰ عام لوگوں کی طرح ہیں یعنی انہیں بھی بالغ ہونا چاہیئے تا کہ مقام نبوت و امامت کے لائق ہوسکیں یہ ان کی کم علمی ہے۔

کیونکہ مقام نبوت و امامت کے لئے بلوغ شرط نہیں ہے، مشاہدے کی بات ہے کہ ہزاروں لوگ اس دنیا میں بالغ ہوتے ہیں اور ہوتے رہیں گے، لیکن بالغ ہوکر بھی ایک بچے کی حد تک فہم و ادراک نہیں رکھتے ادھر نہ جانے کتنے ایسے نابالغ بچے ہیں جو عقل و فراست میں کسی رشید سے کم نہیں۔

مختصر یہ کہ بلوغ و بزرگی شرط امامت و نبوت نہیں ہے۔ لہذا اس قسم کے استبعاد یا وہم و گمان کا راستہ بالکل مسدود ہے بلکہ قرآن مجید کی بھی مخالفت ہے۔

کیونکہ قرآن مجید کی نظر میں یہ انتخاب کبھی بلوغ کے بعد یا بزرگی کے زمانے میں ہوتا ہے، تو کبھی عہد طفولیت میں، جیسا کہ حضرت عیسی (ع) نے گھوارہ میں لوگوں سے گفتگو کی اور کہا:

"انّی عبداللہ آتانی الکتاب وجعلنی نبیّاً" میں خدا کا بندہ ہوں مجھے اس نے کتاب اور نبوت عطا کی ہے میں جہاں بھی رہوں گا بابرکت ہوں اور تا قیامت مجھے نماز و زکوٰۃ کی وصیّت کی ہے!! (مریم/30)

اس آیہ مبارکہ سے یہ بات سمجھ میں آجاتی ہے کہ حضرت عیسیٰ (ع) بچپنے ہی سے نبی اور صاحب کتاب تھے اسی بنا پر کہ پانچ سال کے بچے کا عالم غیب سے ارتباط رکھنے اور تبلیغ احکام جیسی عظیم ذمہ داری کے لئے منصوب ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے اس لئے کہ وہ اس امامت کے عہدہ برآ ہونے اور اپنی پوری ذمہ داری کو ادا کرنے کی الہیٰ طاقت رکھتے ہیں۔

اسی سورہ مبارکہ کی آیت 12 میں ایک اور پیغمبر خدا کے بارے میں ارشاد ہوتا ہے:

یا یحییٰ خذ الکتاب بقوۃ و آتیناہ الحکم صبیاً وحنانًا من لدنا و زکوٰۃ وکان تقیّاً۔

اے یحییٰ کتاب (تورات) مضبوطی کے ساتھ لو اور ہم نے انہیں بچپنے ہی میں اپنی بارگاہ سے نبوت اور رحمدلی اور پاکیزہ گی عطا فرمائی اور وہ خود بھی پرہیزگار تھے۔

آپ ہی فیصلہ کیجئے آخر اس میں کیا فرق ہے کہ خداوند متعال اپنے ایک بندہ کو بچپنے میں نبوت عطا کرے، اور ایک کو امامت، علماء اور اہل سنت کے بزرگ دانشمند بھی ہماری اس بات کی تائید کرتے ہیں کہ جب حضرت عیسیٰ (ع) اور حضرت یحییٰ (ع) کو بچپنے میں نبوت عطا ہوسکتی ہے تو حضرت امام مہدی (ع) یا دوسرے ائمہ معصومین علیہم السلام کو منصب امامت کے عطا ہونے میں کوئی مضائقہ نہیں اسی لئے امام مہدی (ع) کے بارے میں پانچ سالہ سن و سال میں درجہ امامت پر فائز ہونے کا صریحاً اقرار کیا ہے۔ (جاری ہے)

مرتد وسیم رضوی کا فتنہ تحریف قرآن اور آیات جہاد کو حذف کرنے کی درخواست کا تنقیدی جائزہ (قسط3)

ڈاکٹر طاہرہ بتول مذہبی اسکالر و استاد المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی

گذشتہ دلائل کی رو سے یہ بات واضح ہوگئی کہ امت مسلمہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قرآن مجید سے نہ کوئی چیز کم ہوئی ہے اور نہ کوئی چیز اضافہ ہوئی ہے لہذا وسیم رضوی کی یہ بات کہ خلفاء نے قرآن کو جمع کرتے وقت آیات جہاد کو اس میں اضافہ کردیا ہے بے بنیاد بات ہے جس پر نہ کوئی تاریخی ثبوت ہے اور نہ ہی عقل اس بات کو ماننے کے لیے تیار ہے لہذا آیات جہاد اللہ تعالی کی طرف سے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی الہی کے ذریعے نازل ہوئی ہیں۔ ہم یہاں اسلام میں جہاد کی قانون سازی کی وجوہات کو بیان کریں گے:

اسلام میں جہاد کی تشریع کا فلسفہ

انسانی وقار اور معاشرتی انصاف سب سے اہم اور بنیادی ترین انسانی اقدار میں سے ہے۔ ہر مذہب و مکتب اور ریاست پر لازم ہے کہ وہ انسانی وقار، عزت، آزادی اور معاشرتی انصاف کا تمام تر قوت سے حفاظت کرے۔ جس طرح ایک غیرت مند انسان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے حق، وقار اور آزادی کا دفاع کرے۔ جیسا کہ ایک امت کو غارت گروں اور ظالموں کے حوالے کرنا ناقابل معافی جرم ہے اسی طرح ظلم و ستم کو برداشت کرنا اور اپنے حق کا دفاع نہ کرنا بھی ذلت و خواری کی نشانی ہے۔

ایک ایسا مذہب پیروی کرنے کے قابل ہوتا ہے جو» انسانی وقار اور عزت «سے دفاع کو اپنے قوانین کا حصہ بنالے۔ اگر کسی مذہب میں یہ حیاتی عنصر موجود نہ ہوں اور ظلم و ستم کے سامنے خاموشی اختیار کرنے کا کہے تو وہ مذہب پیروی کرنے کے لائق نہیں ہے، بلکہ ایسا مذہب ہر زمانے میں انسانیت کو نابود کرنے کے لیے ظالم اور ستم گروں کا آلہ کار ہوگا۔

دنیا کے مسلمان فخر کرتے ہیں کہ اللہ تعالی نے» جہاد کا قانون «اور لوگوں کی اقدار کی حفاظت اور دفاع کو مذہب کا عملی رکن قرار دیا ہے اور قرآن مجید میں اس کے احکام سے متعلق سینکڑوں آیات نازل کی ہے۔

قرآن نے نہ صرف دفاع اور جہاد کو واجب قرار دیا ہے بلکہ شجاع اور دلاور لوگ جو انسانی سماج کے اعلی اقدار کی نجات کے لیے شجاعانہ لڑتے اور قیام کرتے ہیں انہیں سب سے اعلیٰ انسان سمجھا ہے جن کے لیے اللہ کے حضور بہت بڑا ثواب ہوگا:

وَ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا بیٹھنے والوں کی نسبت جہاد کرنے والوں کو اجر عظیم کی فضیلت بخشی ہے۔ (نساء/۹۵)

وہ لوگ جو جانثاری کرتے ہیں اور مظلوموں کی نجات کے لیے مخلصانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے شہید ہوجاتے ہیں ان کی شہادت کا مقصد یہ ہے کہ دوسرے لوگ اپنے انسانی حقوق کو پاسکیں اور معاشرے میں انصاف برقرار ہوجائے، قرآن کی نگاہ میں یہ لوگ اعلی انسانی مقام پر فائز ہونے والے حقیقی زندہ و جاوید انسان ہیں:

وَ لَا تَحسَبَنَ الَّذِينَ قُتِلُواْ فِى سَبِيلِ اللَّهِ اَمْوَاتَا بَلْ اَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ، فَرِحِينَ بِمَا ءَاتَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ جو لوگ راہ خدا میں مارے گئے ہیں قطعاً انہیں مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ زندہ ہیں، اپنے رب کے پاس سے رزق پا رہے ہیں۔ اللہ نے اپنے فضل سے جو کچھ انہیں دیا ہے اس پر وہ خوش ہیں۔ (آل عمران/ ۱۶۹ اور ۱۷۰)

اسلام میں جہاد کی اقسام

۱۔ دفاعی جہاد

دفاعی جہاد کا مفہوم واضح ہے اور اس پر بہت کم اعتراض کیا گیا ہے صرف بعض مغربی لوگ جو خود تو ظلم نہیں سہتے لیکن انہیں یہ پسند ہے کہ مسلمان او رمشرقی لوگ ان کے ظلم کے مقابل خاموش رہیں۔

یہ بات واضح ہے کہ اگر کسی کے گھر چور گھس جائے اور اس کا مال و دولت لوٹ کر لے جائے اور اس کی عزت کو بھی لوٹ لے تو کوئی بھی انسان ایسا نہیں ہوگا جو اس ظلم کے خلاف آواز اٹھانے اور دفاع کرنے کو واجب نہ سمجھے اور خود یا دوسروں کو خاموش رہنے اور ظلم سہنے کی ترغیب دے۔

انسانی تاریخ میں ظالم اور ستم گر حکمرانوں کے حملوں کے مقابل اقوام عالم اور امتوں کی مزاحمت کی تاریخ تمام انسانوں کا فطری عقیدہ اور دفاعی جہاد کے فرض ہونے کی دلیل ہے۔ (داود العطار، الدفاع الشرعی فی الشریعہ الاسلامیہ صفحہ 20)

اسلامی فقہ میں دفاعی جہاد (حفاظت کی خاطر)، ملک اور دینی اقدار کی حفاظت کے لیے تمام مسلمانوں پر فرض ہے۔ امام خمینی اس بارے میں لکھتے ہیں:

اگر دشمن اسلامی ممالک پر حملہ کر کے اسلام اور مسلمانوں کو تباہ و نابود کرنے کا سوچے تو تمام مسلمانوں پر فرض ہے کہ جس طرح بھی ممکن ہو جانثاری کرتے ہوئے اپنے جان و مال کی حفاظت کریں۔ (تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۴۸۵)

۲۔ ابتدائی جہاد (آزادی بخش جہاد)

دین اسلام ایک الہی اور مکمل مذہب ہے جسے اللہ نے تمام انسانوں کے لیے بھیجا ہے۔ اللہ کی طرف سے نبی اکرم ﷺ اور دیگر اسلامی رہنماؤں پر یہ ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ وہ تمام معاشروں تک اسلامی تعلیمات اور ہدایت کو پہنچا دیں: وَ مَا اَرْسَلْنَکَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ اور (اے رسول) ہم نے آپ کو بس عالمین کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ (انبیاء/107)

البتہ تمام انسان اسلام کو قبول کرنے یا نہ کرنے میں آزاد ہیں۔ اسلامی فقہ انسانوں کو یہ اختیار دیتی ہے کہ اگر انہوں نے اسلامی تعلیمات کی برتری کا مشاہدہ کیا اور وہ تعلیمات انہیں پسند آئیں تو انہیں قبول کرکے بشارت الہی میں شامل ہوجائیں:

فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ آپ میرے ان بندوں کو بشارت دے دیجیے، جو بات کو سنا کرتے ہیں اور اس میں سے بہتر کی پیروی کرتے ہیں۔ (زمر/17 اور 18)

اگر انہیں اسلام پسند نہیں آئے، تو وہ آزاد ہیں کہ اسلام کے لیے رکاوٹ پیدا کیے بغیر اپنے مذہبی قوانین پر عمل پیرا ہوں: لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ، دین میں کوئی جبر و اکراہ نہیں، بتحقیق ہدایت اور ضلالت میں فرق نمایاں ہوچکا ہے۔ (بقرہ/256)

اب اگر دوسری حکومتیں اسلامی ثقافت اور جدید علم کو دنیا میں پھیلانے کی اجازت دیں تا کہ لوگوں کی معلومات اور علم میں اضافہ ہوجائے تو کسی قسم کی جنگ پیش نہیں آئے گی لیکن اگر اسلامی تعلیمات کو پھیلانے کی راہ میں رکاوٹ بنیں اور عسکری تصادم پیش آئے تو اسلامی رہنما پر فرض ہے کہ وہ اپنی ثقافتی رسالت اور ثقافتی سفیروں کا دفاع کرے اور صدائے اسلام کو انسانی معاشروں تک پہنچائے اور اگر ریاستوں کی شدت پسندی کی وجہ سے جنگ پیش آئے تو اس جنگ کو جہاد ابتدائی کہا جاتا ہے۔ (محمد حسن جواہری، جواہر الکلام فی شرائع الاسلام ج ۲۱ ص ۱۸)

چنانچہ اگر اسلامی رہنما اپنے ملک پر کسی حکومت کے ظالمانہ سلوک کا مشاہدہ کرے تو اس پر لازم ہے کہ وہ مظلوموں کی حمایت، مدد اور ستم گروں سے نجات دلانے کے لیے قیام کرے اور ظالم و جابر حکمرانوں سے جنگ لڑے اور اس قوم و ملت پر ایک باانصاف حکمران حکمرانی کرے۔ قرآن اس آزادی بخش جہاد کی بار بار تاکید کرتا ہے۔ (جاری ہے)

قائدملت جعفریہ پاکستان کا بیت المقدس میں نمازیوں اور افغانستان میں طالبات پرحملوں پر اظہار افسوس

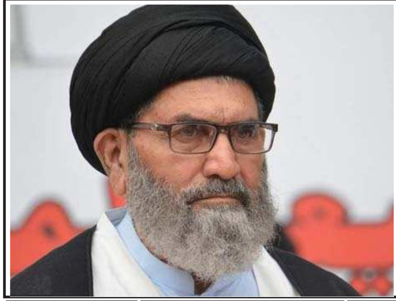

قائدملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجدعلی نقوی نے فلسطین میں نمازیوں اورافغانستان میں تعلیمی ادارے پر حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اپنے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے، عالمی اداروں کومتوجہ کرتے ہوئےظلم کے خاتمے کے لئے کردارادا کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

مسجد اقصیٰ اور افغانستان میں تعلیمی ادارے پر الگ الگ حملوں پر اپنے ردعمل میں قائدملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا کہ صیہونیت اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے امت کو متحد ہونا ہوگا، آئے روز اسرائیلی مظالم بڑھ رہے ہیں، اقوام متحدہ اور او آئی سی کو اس حوالے سے اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

مسجد اقصیٰ میں نمازیوں پر قابض اسرائیلی فوج کا حملہ ظلم کی انتہاء ہے۔

انہوں نے افغانستان میں طالبات کے تعلیمی ادارے پر شرپسندوں کی طرف سے کئے جانے والے حملے کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کی اور گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ (بقیہ نمبر9ص6)

صیہونیت اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے امت مسلمہ کو متحد ہونا ہوگا، سید محمد حسن نقوی

شہری آبادی پرحملہ کرکے بے گناہ افراد اور معصوم بچوں کو نشانہ بنانا جنگی قوانین کی سنگین ترین خلاف ورزی ہے جس پر اقوام متحدہ اور عالمی برادری کو نوٹس لینا چاہئے۔

مدرسہ الامام المنتظر (عج) قم ایران کے پرنسپل حجت السلام سید محمد حسن نقوی نے غزہ پر اسرائیلی حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی مسلمانوں کے خلاف اسرائیل کے وحشیانہ اقدامات میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔شہری آبادی پرحملہ کرکے بے گناہ افراد اور معصوم بچوں کو نشانہ بنانا جنگی قوانین کی سنگین ترین خلاف ورزی ہے جس پر اقوام متحدہ اور عالمی برادری کو نوٹس لینا چاہئے۔ پوری امت کا اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے، مسئلہ فلسطین تاریخ کے سنگین دور سے گزر رہا ہے، دنیا میں پھیلی کورونا وبا کے باعث جہاں کئی ایک اور مسائل نے جنم لیا ہے، وہاں مسئلہ فلسطین کو بھی پس پشت ڈال دینے کی ہر ممکنہ کوشش کی جارہی ہے، پہلے کی نسبت آج فلسطین کاز کے خلاف اندرونی و بیرونی دشمن سرگرم ہوچکے ہیں، امریکہ، اسرائیل اور ان کے دوست پاکستان کے خلاف سازشوں میں مصروف عمل ہیں، کشمیر میں مظلوم عوام انصاف کی راہ تک رہے ہیں۔انہوں نے کہا دنیا بھر کے مسلمان عید منانے کی تیاریاں کر رہے ہیں اور فلسطینی مسلمانوں کے گھروں میں بچوں اور نوجوانوں کی لاشیں پڑی ہوئی ہیں۔ اگر امت مسلمہ نے اپنے مسلمان بھائیوں کی مشکلات اور غم کا ادراک نہ کیا تو پھر دنیا میں ان جیسا بے حس کوئی نہیں ہوگا۔ انہوں نے مسلمان حکمرانوں سے مطالبہ کیا کہ اسرائیل کو انتہائی اقدامات سے باز رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

قبلہ اول کی آزادی اسلام کی غیرت کا مسئلہ ہے، علامہ ڈاکٹر سید محمد نجفی

جامعہ مدینۃ العلم اسلام آباد کے مدیر حجت الاسلام والمسلمین ڈاکٹر سید محمد نجفی نے یوم القدس کے موقع پہ اپنے ایک بیان میں کہا کہ عالمی یوم القدس کا اعلان، امام خمینیؒ کا صرف ایک نعرہ ہی نہ تھا بلکہ اس کا سرچشمہ درحقیقت؛ مجرم صیہونی حکومت اور فلسطینی قوم و قدس شریف کے خلاف اسرائیل کے صف اوّل کے حامی وشریک ''امریکہ'' کے ساتھ مقابلے پر مبنی امام خمینیؒ کے عقیدے وعمل سے پھوٹا ہے۔انہوں نے کہا کہ امام خمینیؒ کا یہ اقدام ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب متعدد عرب واسلامی حکومتوں نے فلسطینیوں کی حمایت سے ہاتھ کھینچ لیا ہے اور حتی اب وہ نہ صرف غاصب صیہونی حکومت کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کرنے کے لئے ایک دوسرے پر سبقت لئے جارہی ہیں۔

ہم مظلوم فلسطینیوں کی حمایت کسی صورت میں نہیں چھوڑ سکتے، علامہ جمعہ اسدی

جمعۃ الوداع عالمی یوم القدس کے موقع پر کوئٹہ میں مظلوم فلسطینی عوام سے اظہار یکجہتی کیلئے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا مظاہرے سے بزرگ عالم دین امام جمعہ کوئٹہ علامہ محمد جمعہ اسدی، مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی رہنما علامہ سید ہاشم موسوی اور مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے ترجمان حجۃ الاسلام مقصود علی ڈومکی نے خطاب کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے علامہ محمد جمعہ اسدی نے کہا (بقیہ نمبر12ص6)

بیت المقدس مسلمانوں کا قبلہ اول ہے، یہودیوں کے قبضے میں رہنا مسلمانوں کی غیرت پر سوالیہ نشان ہے، علامہ عارف واحدی

اسلامی جمہوریہ ایران کے ثقافتی قونصلیٹ کے زیر اہتمام، جمعیت علمائے پاکستان اور امت واحدہ پاکستان کے باہمی اشتراک سے ''قدس مسلمانوں کے اتحاد کا مظہر'' کے موضوع پر عالمی یوم قدس کے موقع پر ایک عظیم الشان آن لائن کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔

اس کانفرنس سے خطاب میں شیعہ علماء کونسل کے مرکزی سیکریٹری جنرل علامہ عارف واحدی نے کہا کہ یوم القدس تمام مظلوموں کی حمایت کا دن ہے، انسانی حقوق کی تنظیموں اور عالمی اداروں کو کیوں اسرائیلی جارحیت نظر نہیں آتی، اسرائیل نے ظلم وبربریت کے (بقیہ نمبر10ص6)

حضرت علیؑ کی زندگی مسلمانوں کیلئے مشعل راہ ہے، سربراہ پاکستان سنی تحریک

پاکستان سنی تحریک کے سربراہ محمد ثروت اعجاز قادری نے کہا ہے کہ امیرالمومنین حضرت علیؑ نے عدل کی بالادستی اوراعلیٰ انسانی اقدار کے تحفظ کو بنیادی اہمیت دی، دین اسلام کی سربلندی، عدل ومساوات کا قیام اور انسانی اقدار کا تحفظ آپ کی زندگی کا نصب العین تھا، حکمران حضرت علیؑ کے فلسفے پر چلتے ہوئے فیصلے کریں اور ایثار وقربانی کے جذبے کو اختیار کریں، تو ملک سے دہشتگردی، انتہاء پسندی اور بدعنوانی کے خاتمے کے ساتھ ملک مستحکم ہونے کی طرف گامزن ہوگا۔

یوم علیؑ کی مناسبت سے اپنے پیغام میں ثروت اعجاز قادری نے کہا کہ ملک میں بدامنی کی اہم وجہ حکمرانوں کے قول وفعل میں تضاد اور ایثار و قربانی کا جذبہ دیکھنے میں نہیں آتا، حضرت علیؑ کا دور خلافت مسلم حکمرانوں کیلئے مشعل راہ ہے۔

ثروت اعجاز قادری نے کہا کہ دربار رسالت ﷺ سے حضرت علیؑ کو باب العلم کا خطاب عطا ہوا، سرکار دو عالم ﷺ نے آپؑ کو بہتر فیصلے کرنے والا قرار دیا، حضرت علیؑ کی زندگی مسلمانوں کیلئے مشعل راہ ہے، آپ اللہ عزوجل اور اس کے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی خوشنودی کیلئے جئے اور اسی راہ میں اپنی جان قربان کردی۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت کی خدمت کو شعار بنا کر ہی احساس محرومی کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے، حکمران عوام کو مسائل کی دلدل سے نجات دلانے کیلئے دعووں کے بجائے عملی اقدامات کریں، زکواۃ کے نظام کو شفاف بنایا جائے، تاکہ حق دار کو اس کا حق مل سکے، حضرت علیؑ کی تعلیمات دور اقتدار مسلم امہ اور حکمرانوں کیلئے نمونہ عمل ہے۔

فلسطینی عوام کو سازش اور طاقت سے نہیں ہرایا جاسکتا، علامہ شبیر میثمی

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی رہنما اور امام جمعہ مسجد بقیۃ اللہ ڈیفنس کراچی علامہ شبیر میثمی نے خطبہ جمعہ میں بیان کرتے ہوئے کہا کہ ماہِ رمضان کا آخری جمعہ ہے۔ مومنین کے لئے یہ بہت ہی سخت اور مشکل مسئلہ ہے کہ اللہ کا پیارا مہینہ اس سے دور ہو رہا ہے۔ اپنے اپنے دلوں سے سوال کیجئے: آیا اس مہینے کے جانے سے خوشی محسوس ہورہی ہے یا غم محسوس ہو رہا ہے؟ اگر اس لئے خوشی محسوس ہورہی ہے کہ تھک گئے ہیں اور مشکلات پیش آئی ہیں (بقیہ نمبر11ص6)